DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 266

DATED 18-03 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جامعات کے پروفیسرز کو جاب سیکورٹی دینا ناگزیر ہو چکا، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	خضدار سے خاتون خودکش بمبار گرفتار بلوچستان میں خونریزی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، وزیر اعلی بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ضیاء لانگو کی زیر صدارت اجلاس عید الفطر کیلئے سیکورٹی پلان تیار	انتخاب ودیگر اخبارات
04	سیکورٹی فورسز کی جراتمندانہ کارروائی نے بڑا سانحہ روک دیا، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
05	وطن کی حفاظت میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں نا قابل فراموش ہیں، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	میر ضیاء لانگو نے وزارت کا حلف اٹھالیا محکمہ داخلہ کا قلمدان تفویض	مشرق ودیگر اخبارات
07	ریونیو نظام کی شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگر اخبارات
08	خودکش بمبار کی بروقت گرفتاری قابل فخر کامیابی ہے، ولی محمد نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
09	معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کرنا مشترکہ ذمہ داری ہے، سیدال خان	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان ہائیکورٹ واٹر سپلائی اسکیموں سے متعلق درخواست کی سماعت	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ میں شاپنگ ٹریفک پلان کو حتمی شکل دیدی گئی	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومت بلوچستان نے آج سے صوبہ بھر میں عام تعطیل کا اعلان کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
13	تفتان رائفلز کے جانب سے طلباء وطالبات کے اعزاز میں افطار ڈنر	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ زراعت کی تحقیقاتی کاوشیں قابل تعریف، ڈی سی لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے اصلاحاتی ایجنڈے سے متعلق اقدامات	جنگ ودیگر اخبارات
16	شہری اپنی شکایات درج کرائیں سینٹرل پولیس آفس	جنگ ودیگر اخبارات
17	موسی خیل ڈی سی کی جانب سے گھر گھر جا کر راشن تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
18	لورالائی میں صفائی مہم بھرپور طریقے سے جاری	جنگ ودیگر اخبارات
19	زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کی تحقیقات مکمل پرنسپل ذمہ دار قرار	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک، ڈیرہ مراد جمالی قبائلی تصادم میں ایک شخص زخمی، قلات میں اسلحے کی نمائش پر مکمل پابندی عائد،

مسائل :

زہری ٹاؤن کی بجلی تین ماہ سے بند اہل علاقہ پریشان، چمن پسنجر ٹرین کی معطلی سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا، کوئٹہ سمنگلی روڈ کی ادھوری تعمیر سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا، کوئٹہ میں بارش نکاسی آب کا نظام درہم برہم،

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ہندوستان افغان سرزمین کے ذریعے دہشتگردی بند کرے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہندوستان ایک عرصے سے افغان سرزمین کے ذریعے پاکستان میں مسلسل دہشتگردی کے واقعات کروا رہا ہے اس مقصد کیلئے وہ ساری پلاننگ افغانستان میں کرتا ہے اور اس میں افغانستان اس کا مکمل ساتھ دیتا ہے اس کے ثبوت وقتاً فوقتاً پاکستان کو ملتے رہتے ہیں انڈیا کو یہ اقدام قابل مذمت ہے جو خطے کیلئے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے، گزشتہ روز پاکستان نے ہندوستانی بیان کے ردعمل میں انڈیا کو تنبیہ کی ہے کہ وہ افغان سرزمین کے ذریعے دہشتگردی بند کرے ہندوستانی وزارت خارجہ کا بیان مضحکہ خیز اور منافقانہ ہے دہشتگردوں کی ہندوستان کی جانب سے سرپرستی اور معاونت سب پر عیاں ہے ہندوستان افغانستان سمیت خطے میں تخریبی کردار ادا کر رہا ہے پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ کیلئے پر عزم ہے دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق افغان سرزمین سے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان پاکستان میں دہشتگرد کارروائیاں کر رہے ہیں۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**تربت میں گرین بس سروس کا آغاز قابل تحسین اقدام**" کے عنوان سے چاکر بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 MAR 2026 Page No. 1

پروفیسرز کو جاب سیکورٹی اور مراعات فراہم کرینگے، گورنر مندوخیل

مواقع اور سہولیات کی عدم فراہمی سے ہمارے روشن دماغ دوسرے صوبوں کی طرف ہجرت کررہے ہیں

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہر صلاحیت اپنی نشوونما کیلئے مناسب موقع کا محتاج ہے اور موقع نہ ملنے کی صورت میں صلاحیت ضائع بھی ہوسکتی ہے۔ اس وقت صوبے کے دورافتادہ اضلاع میں بعض یونیورسٹیوں اور انکے کیمپسز کو پروفیسرز کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ یہاں سرکاری یونیورسٹیوں کی سطح پر "برین ڈرین" ہائیر ایجوکیشن سیکٹر پر منفی اثرات مرتب کررہا ہے۔ ضروری مواقعوں اور سہولیات کی عدم فراہمی سے ہمارے روشن دماغ دوسرے صوبوں کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہیں لہٰذا ایک جامع پالیسی کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ "برین ڈرین" کی بجائے "برین گین" کیلئے راہ ہموار ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ہم اپنے پروفیسرز، ایسوی ایٹ پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کو جاب سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ مراعات بھی فراہم کرینگے جس کے نتیجے میں وہ متعلقہ یونیورسٹی سے وابستہ رہتے ہوئے پورے دل وجان سے کام کرینگے۔ ہماری یہ تعلیم دوست حکمت عملی مستقبل قریب میں دوسرے صوبوں کے پروفیسرز اور سکالرز کو بھی راغب کریگی۔ ہماری طویل جدوجہد اور کڑی نگرانی سے خاصی بہتری آئی ہے۔ سینیٹ اور سینڈیکیٹ اجلاسوں کی بروقت انعقاد یونیورسٹیز کے امور ومعاملات میں شفافیت پیدا ہوئی ہے۔ ہماری یونیورسٹیاں اپنی کارکردگی کے اعتبار سے پنجاب اور سندھ کی یونیورسٹیوں کے برابر ہیں۔ انشاء اللہ اب دیگر صوبوں کے طلباء اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بلوچستان آئیں گے۔ اس وقت بھی جاب سیکورٹی نہ ہونیکی وجہ مجموعی طور 30 سے زائد سینئر پی ایچ ڈی سکالرز دیگر صوبوں میں جاچکے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہمیں اس وقت زیادہ سینئر ماہرین، ریسرچرز اور سکالرز کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی ترقی کا راز انکے ٹیلنٹ کو ایکسپورٹ کرنے میں نہیں بلکہ یہاں انکے پروان چڑھانے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا ہم یونیورسٹیوں کی تعمیر وترقی پر اربوں روپے خرچ کرتے ہیں لیکن پروفیسرز کو جاب سیکورٹی کی عدم فراہمی سے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہوسکتے۔

MASHRIQ QUETTA

جامعات کے پروفیسرز کو جاب سیکورٹی دینا ناگزیر ہو چکا، گورنر بلوچستان

جاب سیکورٹی نہ ہونیکی وجہ سے مجموعی طور پر 30 سے زائد سینئر پی ایچ ڈی سکالرز دیگر صوبوں میں جاچکے ہیں

ماہرین، ریسرچرز اور سکالرز کی ضرورت ہے، ترقی کا راز بلوچستان کے ٹیلنٹ کو مزید پروان چڑھانے میں ہے، گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہر صلاحیت اپنی نشوونما کیلئے مناسب موقع کا محتاج ہے اور موقع نہ ملنے کی صورت میں صلاحیت ضائع بھی ہوسکتی ہے۔ اس وقت صوبے کے دورافتادہ اضلاع میں بعض یونیورسٹیوں اور انکے کیمپسز کو پروفیسرز کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ یہاں سرکاری یونیورسٹیوں کی سطح پر "برین ڈرین" ہائیر ایجوکیشن سیکٹر پر منفی اثرات مرتب کررہا ہے۔ ضروری مواقعوں اور سہولیات کی عدم فراہمی سے ہمارے روشن دماغ دوسرے صوبوں کی طرف ہجرت کرنے پر......

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل میر ضیاء لانگو سے صوبائی وزیر کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

مجبور ہیں لہٰذا ایک جامع پالیسی کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ "برین ڈرین" کی بجائے "برین گین" کیلئے راہ ہموار ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے مختلف یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم اپنے پروفیسرز، ایسوی ایٹ پروفیسرز اور اسسٹنٹ پروفیسرز کو جاب سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ مراعات بھی فراہم کرینگے جس کے نتیجے میں وہ متعلقہ یونیورسٹی سے وابستہ رہتے ہوئے پورے دل وجان سے کام کرینگے۔ ہماری یہ تعلیم دوست حکمت عملی مستقبل قریب میں دوسرے صوبوں کے پروفیسرز اور سکالرز کو بھی راغب کریگی۔ ہماری طویل جدوجہد اور کڑی نگرانی سے خاصی بہتری آئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچس

Bullet No. 1 Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | جمعرات، 29 رمضان المبارک 1447ھ، 19 مارچ 2026ء | نمبر 78

خضدار سے خاتون خودکش بمبار گرفتار

بلوچستان میں خونریزی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا

وزیر اعلیٰ بگٹی

بی ایل اے اور بشیر زیب خواتین کا استحصال کر رہے ہیں، ان کی وجہ سے اب خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی، ہم تھک رہے ہیں نہ پریشان ہیں، نوجوانوں کو دہشتگردوں کے چنگل سے بچانا ہے

گرفتار خاتون نے تعاون کی یقین دہانی کرائی ہے، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر میں مزید تفتیش ہوگی، بی وائی سی بی ایل اے کی پراکسی، نوجوانوں کو ریاست سے قریب کر رہے ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ کو لا حاصل جنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا خواتین کا احترام کرتے ہیں لیکن کالعدم تنظیموں نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر ان کا بھی احترام ختم کر دیا چند مٹھی بھر عناصر کی جانب سے بلوچستان میں خونریزی کی جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا وطن کا دفاع کرنا اچھی طرح جانتے ہیں بندوق کے زور پر ایک انچ پر کسی دہشت گرد کو قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ ریاست کسی کو لاپتہ نہیں کر رہی نوجوانوں کو دہشت گردی کی لا حاصل جنگ میں ایندھن نہیں بننے دیں گے۔ ریاست نے آئین اور قانون پر چلتے ہوئے ہارڈ اسٹیٹ بننا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان سیاسی و میڈیا امور شاہد رند اور لائبہ بھی موجود تھی۔ وزیر اعلیٰ نے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عوام کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ ایک سال کے دوران 1000 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے تحصیل زہری کرخ کی رہائشی لائبہ نامی خاتون کو خضدار سے گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے سیکورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکورٹی فورسز کو اس کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بناء پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے ایسے دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اے اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر ان کا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کہیں بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ذمہ دار ریاست ہیں بلوچستان حکومت نے گرفتار ہونے والی خواتین کو کسی بھی طور پر ہراساں نہ کرنے، صرف خواتین اہلکاروں کو ان تک تفتیش سمیت دیگر امور کے لیے رسائی دینے سمیت ان کی عزت اور احترام کو برقرار رکھنے کے لیے واضح حکمت عملی اور تدابیر اپنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خودکش بمبار خاتون کو ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر میں رکھا جائیگا جہاں اس سے مزید تفتیش ہوگی اور خاتون نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ ہر قسم کا تعاون کریگی انہوں نے کہا کہ گرفتار خاتون پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں ہے اور نہ ہی اسے کسی قسم کی ہدایات دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرفتار خاتون لائبہ کی ایک شخص سے شادی ہوئی تھی جس کے بعد اس کے ایک کزن جو کہ خود بھی بی ایل اے کا سرگرم رکن ہے نے اسے خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی دہشتگرد انٹرنیٹ کا منفی استعمال کر کے بچوں اور نوجوانوں کو دہشتگردی کی جانب راغب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ڈاکٹر صبیحہ سے بھی اس لڑکی کی ملاقات کروائی جاتی تھی ہم روز اول سے کہہ رہے ہیں کہ بی وائی سی ایک تو رجسٹرڈ نہیں ہے اور ساتھ ہی وہ بی ایل اے کی پراکسی بن کر ان کی ہمنقلم آواز ہے اور شہروں میں ان کے لیے پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے لیویز کو رسں، ونٹس پروٹیکشن بل، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سمیت دیگر اہم قانون سازیاں کی ہیں پچھلی حکومتوں نے اس لڑائی کو صرف سیکورٹی فورسز کی لڑائی تصور کرتے ہوئے اپنا کردار ادا نہیں کیا لیکن موجودہ حکومت نے اس جنگ کو اپنی جنگ تصور کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز سے دو قدم آگے کھڑے ہو کر اپنا کردار ادا کیا ہے 2018 کے بعد بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کے کمانڈروں کو جیلوں سے نکال کر چھوڑا گیا اس پالیسی کی وجہ سے آج ملک میں دہشتگردی میں اضافہ ہوا ہے ایک ایسے دہشتگرد کے لیے فاتحہ خوانی ہوئی جس نے 210 پنجابیوں کو قتل کیا تھا، وزیر خزانہ نے خیر بخش مری کے نام سے پروگرام شروع کرنے کی تقریریں کیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں میٹروکریسی، گڈ گورننس پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے 99 فیصد بھرتیاں میرٹ پر ہوئی ہیں حال ہی میں اے آئی کے ذریعے ٹیسٹ اور بھرتیاں کی گئیں جس میں میرے سیاسی و قبائلی مخالف نوابزادہ گہرام بگٹی کے پی ایس کا بیٹا منتخب ہوا جبکہ میرا اپنا کزن فیل ہوا، صوبے بھر میں ڈپٹی کمشنرز میرٹ پر تعینات ہو رہے ہیں، پی سی کی بھرتیوں میں میرٹ کا خاص خیال رکھا گیا، ہم نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، کمانڈر 12 کور، وزراء، ڈپٹی کمشنرز ملکر کھلی کچہریوں میں عوامی مسائل سنتے ہیں اب تک اس نوعیت کے 50 ہزار سے زائد عوامی اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ معروف بیانیے کے پیچھے چلنا آسان ہے، ہم بھی یہی کر سکتے تھے مگر ہم نے پاکستان کا راستہ چنا ہے اور اس مشکل راستے میں 389 شہدا دیئے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

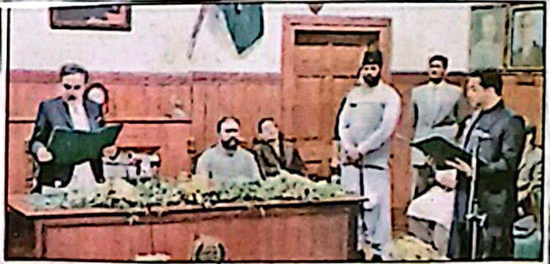

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل، میر ضیا لانگو سے صوبائی وزیر کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، انعام اللہ مشوانی کے والد کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعرات 29 رمضان 1447ھ 19 مارچ 2026ء صفحات 10 | شمارہ 255

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

نوجوانوں کو دہشتگردی کی جنگ میں ایندھن نہیں بننے دینگے، وزیراعلیٰ

بلوچ کو لاحاصل جنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، کالعدم تنظیموں نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر خواتین کے احترام کو ختم کردیا

ریاست کسی کو لاپتہ نہیں کررہی، خاتون خودکش بمبار کی اطلاع پر گرفتاری احسن اقدام ہے، میر سرفراز بگٹی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت اپنے بیانیہ پر مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے بلوچ کو لاحاصل جنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا خواتین کا احترام کرتے ہیں لیکن کالعدم تنظیموں نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر خواتین کے احترام کو ختم کردیا چند مٹھی بھر عناصر کی جانب سے بلوچستان میں خونریزی کی جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا وطن کا دفاع کرنا اچھی طرح جانتے ہیں بندوق .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کے زور پر ایک انچ پر کسی دہشت گرد کو قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ ریاست کسی کو لاپتہ نہیں کررہی نوجوانوں کو دہشت گردی کی لاحاصل جنگ میں ایندھن نہیں بننے دیں گے۔ ریاست نے آئین اور قانون پر چلتے ہوئے ہارڈ اسٹیٹ بننا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کے دوران کیا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان سیاسی و میڈیا امور شاہد رند اور لائبہ بھی موجود تھی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عوام کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ زہری کے علاقے سے خاتون خودکش بمبار کی اطلاع پر گرفتاری احسن اقدام ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران 1000 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے تحصیل زہری گزگی کی رہائشی لائبہ نامی خاتون کو خضدار سے گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے سیکورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکورٹی فورسز کو اس کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بناء پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے انہیں دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات فراہم کررہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر انکا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کہیں بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جارہی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 19 MAR 2026 | Page No. 4

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زہری سے گرفتار کی جانے والی خاتون کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں، آئی جی پولیس محمد طاہر بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے محمد طیب لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ایک بچی ہاتھ سے بنائی تصویر دے رہی ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ریٹائرڈ سینئر افسر محمد طیب لہڑی کو حسن کارکردگی سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

CL
[DIRE]CTORATE [GENER]AL OF PUBL[IC] [...]S BALOCHS[TAN]
نظامت اعلیٰ تع[...]
حکومت بل[...]
روزنامہ
ایکسپریس کوئٹہ
سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 97 | جمعرات، 29 رمضان المبارک، 19 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے
1
Page No. 5

خضدار سے خاتون

خودکش بمبار گرفتار، دہشتگردی کیخلاف جنگ سے تھکے ہیں نہ پریشان، وزیراعلیٰ

بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کر دیا، افغانستان دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہ ہے جہاں 27 دہشتگرد تنظیمیں موجود ہیں

خاتمے کیلئے 100 ارب بھی دینا پڑے تو خرچ کرینگے سرفراز بگٹی، گزشتہ برس طالبان سے رابطہ ہوا جنہوں نے ذہن سازی کی آج کے بعد ایسے کام نہ کرنے کا اعادہ کرتی ہوں، خودکش بمبار لائبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کر دیا ہے، خضدار کی تحصیل زہری میں سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے خاتون خودکش بمبار کو گرفتار کیا ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں، ایک سال کے دوران 1 ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور محمد حمزہ شفقات، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کی، اس موقع پر گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون لائبہ کو بھی میڈیا کے سامنے لایا گیا، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں ایک کارروائی کے دوران لائبہ نامی خاتون کو گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے سیکیورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکیورٹی فورسز کو اس کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بنیاد پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکیورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے انہیں دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر انکا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کبھی بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف دھکیل رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم ایک ذمہ دار ریاست ہیں بلوچستان حکومت نے گرفتار ہونے والی خواتین کو کسی بھی طور پر ہراساں نہ کرنے، صرف خواتین اہلکاروں کو ان تک تفتیش سمیت دیگر امور کے لیے رسائی دینے سمیت ان کی عزت اور احترام کو برقرار رکھنے کے لیے واضح حکمت عملی اور تدابیر اپنائی ہیں، انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بلوچ قوم اور معاشرے کو ایک [illegible] طرف دھکیل رہی ہیں اس میں کشت و خون، بچوں، معصوم شہریوں کی جانوں کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہیں ہے معاشرے کو سوچنا ہوگا اور اب بلوچ قوم یہ سوچ رہی ہے کہ انہیں اس جنگ میں صرف استعمال کیا جا رہا ہے اور اسکا کوئی منطقی انجام نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خودکش بمبار خاتون کو ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر میں رکھا جائیگا جہاں اس سے مزید تفتیش ہوگی اور خاتون نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ ہر قسم کا تعاون کریگی انہوں نے کہا کہ گرفتار خاتون پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں ہے اور نہ ہی اسے کسی قسم کی ہدایات دی گئی ہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ گرفتار خاتون لائبہ کی ایک شخص سے شادی ہوئی تھی جس کے بعد اس کے ایک کزن جو کہ خود بھی بی ایل اے کا سرگرم رکن ہے نے اسے خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی دہشتگرد انٹرنیٹ کا منفی استعمال کر کے بچوں اور نوجوانوں کو دہشتگردی کی جانب راغب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ڈاکٹر صبیحہ سے بھی اس لڑکی کی ملاقات کروائی جانی تھی ہم روز اول سے کہہ رہے ہیں کہ بی وائی سی بی ایل اے کی پراکسی بن کر ان کی سہولت کار ہے اور شہروں میں ان کے لیے پروپیگنڈا کرتے ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سی ٹی ڈی کے لیے آج 10 ارب روپے کی منظوری دے دی ہے 40 ارب روپے کی لاگت سے بلوچستان میں بی ایریا اور اے ایریا میں ضم کیا جا رہا ہے، دہشتگردی کے خاتمے کے لیے اگر 100 ارب روپے بھی دینا پڑے تو ہم خرچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے فیس لیس کورٹس، وٹنس پروٹیکشن بل، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سمیت دیگر اہم قانون سازیاں کی ہیں پچھلی حکومتوں نے اس لڑائی کو صرف سیکیورٹی فورسز کی لڑائی تصور کرتے ہوئے اپنا کردار ادا نہیں کیا لیکن موجودہ حکومت نے اس جنگ کو اپنی جنگ تصور کرتے ہوئے سیکیورٹی فورسز سے دو قدم آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کیا ہے 2018 کے بعد بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کے کمانڈروں کو جیلوں سے [illegible] کر چھوڑا گیا اس پالیسی کی وجہ سے آج ملک میں دہشتگردی میں اضافہ ہوا ہے ایک ایسے دہشتگرد کے لیے فاتحہ خوانی ہوئی جس نے 210 پنجابیوں کو قتل کیا تھا، وزیر خزانہ نے خیر بخش مری کے نام سے پروگرام شروع کرنے کی تقریریں کیں، ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں میرٹ کی بحالی، گڈ گورننس پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے 90 فیصد بھرتیاں میرٹ پر ہوئی ہیں حال ہی میں اے آئی کے ذریعے ٹیسٹ [illegible] بھرتیاں کی گئیں جس میں میرے سیاسی و قبائلی حریف [illegible] کے پی ایس کا بیٹا منتخب ہوا جبکہ میرا اپنا کزن فیل ہوا صوبے بھر میں ڈپٹی کمشنر میرٹ پر تعینات ہو رہے ہیں، پی ایس سی کی بھرتیوں میں میرٹ کا خاص خیال رکھا گیا، ہم نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، کمانڈر 12 کور، وزراء، ڈپٹی کمشنرز ملکر کھلی کچہریوں میں عوامی مسائل سنتے ہیں اب تک اس نوعیت کے 50 ہزار سے زائد عوامی اجتماعات ہو چکے ہیں، ایک سوال کے جواب میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معروف بیانیے کے پیچھے چلنا آسان ہے ہم بھی یہی کر سکتے تھے مگر ہم نے پاکستان کا راستہ چنا ہے اور اس مشکل راستے میں 333 شہداء اٹھائے ہیں، انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز بھی نوکنڈی میں [illegible] جوانوں کا جنازہ پڑھا ہے ہم نے دہشتگردی کے [illegible] جنگل سے نوجوانوں کو بچانا ہے نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ پریشان ہیں ہم نے پاکستان کی وہ خوبصورت کہانی دنیا کو سنانی ہے جو گزشتہ 30 سالوں سے کسی نے نہیں سنائی، انہوں نے کہا کہ جنگی منافع خور وہ لوگ ہیں جن کا بیانیہ اور سیاست اس دہشتگردی کی جنگ میں چل رہے ہیں ہمارا فائدہ اس میں ہے اور وہ ہم حاصل کریں گے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیاسی جماعتیں آئیں اور گڈ گورننس، میرٹ، کرپشن کے خاتمے سمیت دیگر مسائل پر بات چیت کریں ہم نوجوانوں کو بھی بات چیت، مذاکرے کے ذریعے ریاست سے قریب کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا، سندھ، اسلام آباد میں فیڈرل کانسٹیبلری تعینات ہے ہمیں بھی انسانی فورس کی ضرورت تھی جس پر اس کے 3 ونگ مانگے گئے اس کا مطلب یہ نہیں ہے ہماری دیگر فورسز کمزور ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دنیا بھر میں غیر قانونی پناہ گزینوں کے لیے قوانین ہیں اور وہ ان پر عملدرآمد کرتے ہوئے اپنے ممالک سے انہیں نکالتے ہیں پاکستان نے 40 سال تک افغان مہاجرین کی میزبانی کی جس کے بعد ریاست نے فیصلہ کیا ہے کہ یہاں کون رہے گا اور کون نہیں آج افغانستان دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جہاں 27 دہشتگرد تنظیمیں موجود ہیں پاکستان کو اگرچہ ایک یا دو تنظیموں سے مسئلہ ہوگا مگر دنیا بھر کو بتانا چاہتا ہوں کہ انہیں سوچنا ہوگا کہ یہ تنظیمیں کل ان کے لیے مسئلہ بنیں گی کیا دنیا ایک اور 9/11 جیسے واقعہ کی متحمل ہو سکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ افغان عبوری حکومت کو دوحہ معاہدے کی بھی یاد دہانی کروانا چاہتا ہوں کہ جہاں انہوں نے قول کیا تھا کہ وہ اپنی سرزمین کسی کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے لیکن وہ اپنے وعدے پر پورا نہیں اتر رہے، انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کو باعزت طریقے سے واپس بھیج رہے ہیں اگر کوئی پولیس اہلکار ان سے پیسے لے رہا ہے تو ایسی کالی بھیڑوں کی نشاندہی کی جائے تاکہ ان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست نے اب آئین و قانون کے مطابق چلتے ہوئے ہارڈ اسٹیٹ بننا ہے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کا ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر فعال اور وہاں [illegible] سے ملاقاتیں بھی جاری ہیں، [illegible] کا سینٹر بھی جلد فعال کر دیا جائیگا۔ پریس کانفرنس [illegible] خودکش بمبار لائبہ عرف فرزانہ نے بتایا [illegible] کی تحصیل زہری کے گاؤں چشمہ کی رہائشی ہیں گزشتہ سال جولائی میں اسکا رابطہ تحریک طالبان کے کمانڈر ابراہیم عرف قاضی ماما سے ہوا اور بعد میں کمانڈر ابراہیم سے اس کی ملاقات بھی ہوئی کمانڈر ابراہیم نے خودکش بننے کے لیے اس کی ذہن سازی کی اس کی باتوں سے متاثر ہو کر میں خودکش حملے کے لیے راضی ہوئی۔ لائبہ عرف فرزانہ نے بتایا کہ کمانڈر ابراہیم نے اسکا رابطہ بی ایل اے کے کمانڈر دلجان سے کروایا کمانڈر دلجان نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے خودکش حملے کی ٹریننگ کے لیے بی وائی سی کی ڈاکٹر صبیحہ سے ملوائے گا۔ انہوں نے مجھے یہ ذمہ داری دی کہ میں مزید لڑکیوں کو خودکش حملوں کے لیے تیار کروں جس کے بعد کمانڈر دلجان نے مجھ سے ملاقات کر کے کیمپ لیکر جانا اور خودکش مشن کے لیے جلد کا بتانا تھا تاہم مجھے خضدار کراس پر گرفتار کرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کمانڈر ابراہیم نے میری ذہن سازی کر کے مجھے غلط استعمال کرنے کی کوشش کی میں آج کے بعد ایسے غلط کام نہ کرنے کا اعادہ کرتی ہوں اور اپنے جیسی تمام لڑکیوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ وہ ایسے غلط کاموں سے خود کو دور رکھیں۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 19 مارچ 2026ء بمطابق 29 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-78

خضدار، خاتون خودکش بمبار گرفتار، مراکز کے قیام سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہو رہا ہے، سرفراز بگٹی

صوبے کے عوام دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں، بلوچ یکجہتی کمیٹی بی ایل اے کی پراکسی بن کر ان کی منظم آواز ہے

گزشتہ ایک سال کے دوران ایک ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، افغانستان اس وقت 27 دہشتگرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن کو شدید خطرات لاحق ہیں

ٹی ٹی پی کے ایک کمانڈر نے خودکش بمبار بننے کی تربیت دی، بی ایل اے کے کمانڈر نے بتایا کہ وہ مجھے خودکش حملے کی ٹریننگ کے لیے بی وائی سی کی ڈاکٹر صبیحہ سے ملوائے گا، لائبہ عرف فرزانہ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون کو گرفتار کرلیا ہے، صوبے کے عوام دہشتگردوں کے خلاف (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار سے گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون لائبہ عرف فرزانہ نے انکشاف کیا ہے کہ اسے پہلے تحریک طالبان پاکستان کے ایک کمانڈر نے خودکش بمبار بننے کی تربیت دی جس کے بعد اسے (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں، بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کر دیا ہے، گزشتہ ایک سال کے دوران 1 ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، افغانستان اس وقت 27 دہشتگرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن کو شدید خطرات لاحق ہیں، ریاست نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک نے آئین و قانون کے مطابق چلنا ہے، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہو رہا ہے، سی ٹی ڈی کے لیے 10 ارب کی منظوری دے دی ہے، یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، خودکش بمبار خاتون لائبہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں ایک کارروائی کے دوران لائبہ نامی خاتون کو گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے سیکورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکورٹی فورسز کو اس کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بناء پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے ایسی دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر ان کا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کہیں بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ذمہ دار ریاست ہیں بلوچستان حکومت نے گرفتار ہونے والی خواتین کو کسی بھی طور پر ہراساں نہ کرنے، صرف خواتین اہلکاروں کو ان تک تفتیش سمیت دیگر امور کے لیے رسائی دینے سمیت ان کی عزت اور احترام کو برقرار رکھنے کے لیے واضح حکمت عملی اور تدابیر اپنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بلوچ قوم اور معاشرے کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہی ہیں اس میں کشت و خون ہیجوں، معصوم شہریوں کی جانوں کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہیں ہے

بی ایل اے کے حوالے کیا گیا جو اسے مزید خودکش بمبار خواتین کو تنظیم کا حصہ بنانے کے لیے استعمال کر رہے تھے تاہم کیمپ میں پہنچنے اور خودکش حملے سے قبل ہی وہ گرفتار ہوگئی۔ بدھ کو وزیراعلیٰ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون لائبہ عرف فرزانہ نے بتایا کہ وہ خضدار کی تحصیل زہری کے گاؤں چشمہ کی رہائشی ہیں گزشتہ سال جولائی میں اسکا رابطہ تحریک طالبان کے کمانڈر ابراہیم عرف قاضی ماما سے ہوا اور بعد میں کمانڈر ابراہیم سے اس کی ملاقات بھی ہوئی کمانڈر ابراہیم نے خودکش بننے کے لیے اس کی ذہن سازی کی اس کی باتوں سے متاثر ہو کر میں خودکش حملے کے لیے راضی ہوئی۔ لائبہ عرف فرزانہ نے بتایا کہ کمانڈر ابراہیم نے اسکا رابطہ بی ایل اے کے کمانڈر رولجان سے کروایا کمانڈر رولجان نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے خودکش حملے کی ٹریننگ کے لیے بی وائی سی کی ڈاکٹر صبیحہ سے ملوائے گا۔ انہوں نے مجھے یہ ذمہ داری دی کہ میں مزید لڑکیوں کو خودکش حملوں کے لیے تیار کروں جس کے بعد کمانڈر رولجان نے مجھ سے ملاقات کر کے کیمپ لیکر جانا اور خودکش مشن کے لیے ہدف کا بتانا تھا تاہم مجھے خضدار پہنچنے پر گرفتار کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کمانڈر ابراہیم میری ذہن سازی کر کے مجھے غلط استعمال کرنے کی کوشش کی میں آج کے بعد ایسے غلط کام نہ کرنے کا اعادہ کرتی ہوں اور اپنے جیسی تمام لڑکیوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ وہ ایسے غلط کاموں سے خود کو دور رکھیں۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ اور سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ لائبہ عرف فرزانہ شوہر کا نام ممتاز ہے لڑکی کا بنیادی تعلق چشمہ زہری سے ہے اسکا ایک بھائی اور دو بہنیں ہیں کیم دسمبر دو ہزار پچیس کو ہیومن انٹیلی جنس کی بنیاد پر اہم کارروائی ہوئی جسکے نتیجے میں انہیں گرفتار کیا گیا اپنی چھوٹی بہن کے منگیتر کی مدد سے اسکا رابطہ کالعدم تنظیم سے ہوا جس کے کمانڈر ابراہیم سے رابطے کے بعد کمانڈر رولجان سے رابطہ کروایا گیا جس نے اسے بتایا کہ آئندہ چند روز میں وہ اس سے ملکر اسے ڈاکٹر صبیحہ کے سپرد کرینگے اسی دوران انٹیلی جنس معلومات پر گرفتاری ہوئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اع
حکوم

Bullet No. 1

ge No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرم اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 19 مارچ 2026ء بمطابق 29 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 78

مٹھی بھر عناصر کی خونریزی سے کچھ حاصل نہیں ہوگا، وزیراعلیٰ

وطن کا دفاع کرنا اچھی طرح جانتے ہیں

خواتین کا احترام کرتے ہیں، گزشتہ ایک سال کے دوران 1000 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچے ہیں، دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جارہی ہیں، سرفراز بگٹی

سیکورٹی فورسز نے تحصیل زہری گزگی کی رہائشی لائبہ نامی خاتون کو خضدار سے گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت اپنے بیانیہ پر مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے بلوچ کو لاحاصل جنگ سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا خواتین کا احترام کرتے ہیں لیکن کالعدم تنظیموں نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر خواتین کے احترام کو ختم کر دیا چند مٹھی بھر عناصر کی جانب سے بلوچستان میں خونریزی کی جنگ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا وطن کا دفاع کرنا اچھی طرح جانتے ہیں بندوق کے زور پر ایک انچ پر کسی دہشت گرد کو قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ ریاست کسی کو لاپتہ نہیں کر رہی نوجوانوں کو دہشت گردی کی لاحاصل جنگ میں ایندھن نہیں بننے دیں گے۔ ریاست نے آئین اور قانون پر چلتے ہوئے بارڈ اسٹیٹ بننا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کے دوران کیا اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات، معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان سیاسی و میڈیا امور شاہد رند اور لائبہ بھی موجود تھی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عوام کی جانب سے سیکورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ زہری کے علاقے سے خاتون خودکش بمبار کی اطلاع پر گرفتاری احسن اقدام ہے۔ گزشتہ ایک سال کے دوران 1000 دہشت گرد اپنے منطقی انجام کو پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے تحصیل زہری گزگی کی رہائشی لائبہ نامی خاتون کو خضدار سے گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کارروائی سے سیکورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکورٹی فورسز کو اس کارروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس کارروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بناء پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے انہیں دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر انکا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کہیں بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جائیگی دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ذمہ دار ریاست ہیں بلوچستان حکومت نے گرفتار ہونے والی خواتین کو کسی بھی طور پر ہراساں نہ کرنے، صرف خواتین اہلکاروں کو ان تک تفتیش سمیت دیگر امور کے لیے رسائی دینے سمیت ان کی عزت اور احترام کو برقرار رکھنے کے لیے واضح حکمت عملی اور تدابیر اپنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بلوچ قوم اور معاشرے کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہی ہیں اس میں کشت و خون، بچوں، معصوم شہریوں کی جانوں کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہیں ہے معاشرے کو سوچنا ہوگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR[ATE] GENERAL OF [PUBLIC] RELATIONS BAL[OCHISTAN]

نظامت اع[لیٰ تعلقات عامہ]
حکوم[ت بلوچستان]

Bullet No. 1

[Pa]ge No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 1

جلد 81 | جمعرات 19 مارچ 2026ء، 29 رمضان 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 78

خودکش بمبار خاتون گرفتار

بلوچستان کو اصل جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں

ایک معصوم کو خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا، نوجوانوں کو جس طرف لے جایا جا رہا ہے، یہ بلوچ روایت نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں سیکورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون کو گرفتار کرلیا ہے، صوبے کے عوام دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں، بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کردیا ہے، گزشتہ ایک سال کے دوران 1 ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، افغانستان اس وقت 27 دہشتگرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن کو شدید خطرات لاحق ہیں، ریاست نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک نے آئین وقانون کے مطابق چلنا ہے، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہو رہا ہے، سی ٹی ڈی کے لیے 10 ارب کی منظوری دے دی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: محمد عبدالکریم
بیاد: حمید الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعرات 19 مارچ 2026ء، 29 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 198

بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں سیکورٹی فورسز نے کاروائی کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون کو گرفتار کرلیا

نوجوانوں کو ریاست سے قریب کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے عوام دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے، دہشتگردی کیخلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں، بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کر دیا ہے، میر سرفراز بگٹی

گزشتہ ایک سال کے دوران 1 ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، افغانستان 27 دہشتگرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن کو شدید خطرات لاحق ہیں، ریاست نے فیصلہ کیا آئین و قانون کے مطابق چلنا ہے، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہو رہا ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں سیکورٹی فورسز نے کاروائی کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون کو گرفتار کرلیا ہے، صوبے کے عوام دہشتگردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کو معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ خوش آئند ہے، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں نہ ہم تھک رہے ہیں اور نہ ہی پریشان ہیں، بی ایل اے اور بشیر زیب نے خواتین کو خودکش بمبار بنا کر بلوچستان کی روایات کو تار تار کر دیا ہے، گزشتہ ایک سال کے دوران 1 ہزار دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا، افغانستان اس وقت 27 دہشتگرد تنظیموں (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے جس سے عالمی امن کو شدید خطرات لاحق ہیں، ریاست نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک نے آئین و قانون کے مطابق چلنا ہے، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سے مسنگ پرسنز کا مسئلہ حل ہوا ہے، سی ٹی ڈی کے لیے 10 ارب کی منظوری دے دی ہے، یہ بات انہوں نے بدھ کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، خودکش بمبار خاتون لائبہ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ داخلہ و قبائلی امور بلوچستان محمد حمزہ شفقات، وزیراعلیٰ کے معاون برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے ضلع خضدار کی تحصیل زہری میں ایک کاروائی کے دوران لائبہ نامی خاتون کو گرفتار کیا ہے جسے خودکش حملے کے لیے تیار کیا گیا تھا اس کاروائی سے سیکورٹی فورسز نے کئی معصوم جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا ہے یہ وہ گول ہیں جو ہماری فورسز روکتی ہیں لیکن ان کی پذیرائی نہیں ہوتی میں سیکورٹی فورسز کو اس کاروائی پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس کاروائی کی ایک خاص بات یہ بھی تھی کہ یہ آپریشن مکمل طور پر انسانی معلومات کی بنیاد پر کیا گیا اب بلوچستان کے عوام ایک طویل عرصے کے بعد ایک بار پھر سے سیکورٹی فورسز سے تعاون کرتے ہوئے انہیں دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں سے متعلق

معلومات فراہم کر رہے ہیں جو کہ ایک مثبت پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ روز اول سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام، بلوچ و پشتون معاشرے اور دنیا بھر میں خواتین کا ایک مقام ہے لیکن بی ایل اے اور بشیر زیب خواتین کو خودکش بمبار بنا کر ان کا استحصال کر رہے ہیں بلوچستان اور پاکستان میں کہیں بھی خواتین کی چیکنگ نہیں کی جاتی مگر اب دہشتگرد تنظیموں کی وجہ سے خواتین کی چیکنگ بھی کی جاتی ہے دہشتگرد تنظیمیں ہمارے معاشرے کو انتہائی پستی کی طرف لیکر جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک ذمہ دار ریاست ہیں بلوچستان حکومت نے گرفتار ہونے والی خواتین کو کسی بھی طور پر ہراساں نہ کرنے، صرف خواتین اہلکاروں کو ان تک تفتیش سمیت دیگر امور کے لیے رسائی دینے سمیت ان کی عزت اور احترام کو برقرار رکھنے کے لیے واضح حکمت عملی اور تدابیر اپنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بلوچ قوم اور معاشرے کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیل رہی ہیں اس میں کشت و خون، بچوں، معصوم شہریوں کی جانوں کے ضیاع کے علاوہ کچھ نہیں ہے معاشرے کو سوچنا ہوگا اور اب بلوچ قوم یہ سوچ رہی ہے کہ انہیں اس جنگ میں صرف استعمال کیا جا رہا ہے اور اس کا کوئی منطقی انجام نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خودکش بمبار خاتون کو ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹر میں رکھا جائیگا جہاں اس سے مزید تفتیش ہوگی اور خاتون نے یقین دہانی کروائی ہے کہ وہ ہر قسم کا تعاون کریگی انہوں نے کہا کہ گرفتار خاتون پر کسی قسم کا کوئی دباؤ نہیں ہے اور نہ ہی اسے کسی قسم کی ہدایات دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گرفتار خاتون لائبہ کی ایک شخص سے شادی ہوئی تھی جس کے بعد اس کے ایک کزن جو کہ خود بھی بی ایل اے کا سرگرم رکن ہے نے اسے خودکش بمبار بننے کی ترغیب دی دہشتگرد انٹرنیٹ کا حق استعمال کر

کے بچوں اور نوجوانوں کو دہشتگردی کی جانب راغب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی ڈاکٹر صبیحہ سے بھی اس لڑکی کی ملاقات کروائی جاتی تھی ہم روز اول سے کہہ رہے ہیں کہ بی وائی سی نور جنرز اب ساتھ ہی وہ بی ایل اے کی پراکسی بن کر ان کی منظم آواز ہیں اور شہروں میں ان کے لیے پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سی ٹی ڈی کے لیے آج 10 ارب روپے کی منظوری دے دی ہے، 40 ارب روپے کی لاگت سے بلوچستان میں بی ایریا اور اے ایریا میں ضم کیا جا رہا ہے دہشتگردی کے خاتمے کے لیے اگر 100 ارب روپے بھی دینا پڑے تو ہم خرچ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے لیس لیس کورٹس، وٹنس پروٹیکشن بل، ڈی ریڈیکلائزیشن سینٹرز کے قیام سمیت دیگر اہم قانون سازیاں کی ہیں پچھلی حکومتوں نے اس لڑائی کو صرف سیکورٹی فورسز کی لڑائی تصور کرتے ہوئے اپنا کردار ادا نہیں کیا لیکن موجودہ حکومت نے اس جنگ کو اپنی جنگ تصور کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز سے دو قدم آگے کھڑے کو اپنا کردار ادا کیا ہے 2018 کے بعد بی ایل اے اور ٹی ٹی پی کے کمانڈروں کو جیلوں سے نکال کر چھوڑا گیا اس پالیسی کی وجہ سے آج ملک میں دہشتگردی میں اضافہ ہوا ہے ایک ایسے دہشتگرد کے لیے فاتحہ خوانی ہوئی جس نے 210 پنجابیوں کو قتل کیا تھا، وزیر خزانہ نے خیر بخش مری کے نام سے پروگرام شروع کرنے کی تقریریں کیں۔ ایک

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1403 QUETTA Thursday March 19, 2026 / Ramazan 29, 1447 Rs: 30

Major attack prevented with arrest of 'would-be' female suicide bomber in Khuzdar: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfaraz Bugti on Wednesday said security forces arrested a "would-be" female suicide bomber in Khuzdar, with the help of "human intelligence".

Addressing a press conference in Quetta, alongside the alleged "would-be" suicide bomber, the chief minister said that terrorist groups in Balochistan were "exploiting" Baloch women. CM Bugti maintained that the operation to arrest the young woman — identified as Laiba — was carried out with the help of "human intelligence", thanking the people for it. He added that with her arrest, major destruction had been averted. The chief minister found it unfortunate that a "young woman was radicalised and was being planned to be used against common citizens". CM Bugti reiterated his appreciation to the people of Balochistan, "who are giving us information". However, he noted that the mindset of young Baloch people was changing, recalling that security agencies receiving human intelligence in such operations was a "rare occurrence" in the recent past.

He maintained that the state remained respectful of women's honour; however, groups making use of women in their activities "left security forces with no option but to check vehicles, even when women are sitting inside".

The chief minister held that the people of Balochistan were "being pushed into an endless war", stressing that "nothing will be achieved except for bloodshed".

Bugti said the arrested woman will be interrogated in the "presence of female police personnel", stressing that the state was cognisant of its responsibility to ensure that she suffers "no physical harm, moral harm or harassment". "This is the difference between terrorists and us — that we are giving respect and honour to the suicide bomber despite her plans to kill us," he said. The chief minister lauded the security forces for their efforts, stating, "I am proud of the security forces, security agencies, police, and army". Detailing counterterrorism actions in the province, CM Bugti said that "1000 plus hardcore terrorists have been neutralised in the past 12 months".

"Such groups recruit people through the internet and organisations with names such as the [Baloch] Yakhjeti Council, looking for people who could be radicalised against the state of Pakistan," he added.

Narrating her ordeal, Laiba said she was "brainwashed" into becoming a suicide bomber by a Tehreek-i-Taliban Pakistan (TTP) commander, whom she met last year.

Laiba claimed the TTP commander told her she would have to meet a woman and "those of the BYC", adding that she was told to "train more women to become a fidayee". The woman said she was on her way to meet a commander who would have briefed her on a potential suicide mission before she was arrested in Khuzdar. BLA, TTP 'working in collaboration': Separately, Minister of State for Interior Tallal Chaudhry, stated that terrorist groups — whether the outlawed Baloch Liberation Army (BLA) or TTP — had "similar targets". "In many instances, they work in collaboration and help each other in their respective operations," he told Geo News, commenting on the arrest.

ضیاء لانگو کی زیر صدارت اجلاس، عیدالفطر کیلئے سیکورٹی پلان تیار

سیکورٹی کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر داخلہ

کوئٹہ (ق ن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ عید کے موقع پر شہریوں کو مکمل اور فول پروف سیکورٹی فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، سیکورٹی کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ گزشتہ روز کوئٹہ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے زیر صدارت امن و امان سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں اعلیٰ سیکورٹی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں آئی جی [illegible] اجلاس میں چاند رات اور عیدالفطر کے موقع پر سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا [illegible] کہا کہ سیکورٹی فورسز بہادری اور جرأت کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کر رہی ہیں اور حالیہ واقعات کی روک تھام میں پولیس نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔

سیکورٹی فورسز کی جرأتمندانہ کارروائی نے بڑا سانحہ روک دیا، سلیم کھوسہ

سیکورٹی ادارے ہر وقت [illegible] مستعد اور تیار ہیں، خاتون خودکش حملہ آور کی گرفتاری پر خراج تحسین

کوئٹہ (ق ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ نے سیکورٹی فورسز، انٹیلیجنس اداروں اور قانون نافذ کرنے والے تمام اہلکاروں کو خاتون خودکش بمبار کی بروقت گرفتاری پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، بروقت [illegible]

وطن کی حفاظت میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، نور محمد دمڑ

قوم اپنے بہادر سپاہیوں کو سلام پیش کرتی ہے، [illegible] کی مذمت

کوئٹہ (ق ن) صوبائی وزیر خوراک و [illegible] بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ نے ضلع [illegible] میں ریموٹ کنٹرول بم دھماکے میں ایف سی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت کے لیے سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے شہید اہلکاروں کو خراج [illegible]

میر ضیاء لانگو نے وزارت کا حلف اٹھالیا، محکمہ داخلہ کا قلمدان تفویض

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو نے صوبائی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا، انہیں محکمہ داخلہ و قبائلی امور کا قلمدان تفویض کر دیا گیا۔ بدھ کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے بی اے پی کے رکن بلوچستان اسمبلی میر ضیاء اللہ لانگو سے صوبائی وزیر کے عہدے کا حلف لیا۔ تقریب حلف برداری میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، بخت محمد کاکڑ، راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک [illegible] سمیت دیگر نے شرکت کی۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان حکومت کے رولز آف بزنس کے قاعدہ [illegible] کے تحت میر ضیاء اللہ لانگو کو محکمہ داخلہ کا قلمدان تفویض کر دیا۔ اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خودکش بمبار کی بروقت گرفتاری قابل فخر کامیابی ہے، ولی محمد نورزئی

اس کامیاب کارروائی کی بدولت بلوچستان کو ایک بڑے المیے سے محفوظ رکھا ہے

کوئٹہ (و ا ے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن اسمبلی و پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے اپنے ایک اہم بیان میں سیکورٹی فورسز اور انٹیلیجنس اداروں [illegible] زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] خاتون خودکش بمبار کی بروقت گرفتاری ایک نہایت اہم اور قابل فخر کامیابی ہے جس نے

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کو ایک بڑے المیے اور جانی نقصان سے محفوظ رکھا ہے۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے اس پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور تمام سیکیورٹی اداروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دشمن عناصر بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کے لیے بزدلانہ ہتھکنڈے اپنا رہے ہیں، لیکن ہماری بہادر افواج اور حساس ادارے ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری کا کہنا تھا کہ ایسی کامیاب کارروائیاں عوام کے سیکیورٹی اداروں پر اعتماد کو مزید تقویت دیتی ہیں اور ثابت کرتی ہیں کہ صوبے کی حفاظت کے لیے ریاست کی رٹ ہر صورت برقرار رکھی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی فورسز کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ریونیو نظام کی شفافیت حکومت کی اولین ترجیح ہے، میر عاصم کرد گیلو

ریونیو سے متعلق مسائل کے فوری حل کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں

کوئٹہ (اے این این) وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ صوبے میں شفاف ریونیو نظام اور عوامی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ زمینوں کے ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن، فرد کے اجراء میں آسانی اور ریونیو سے متعلق مسائل کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں اپنے دفتر ....

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات کرنے والے وفود میں قبائلی عمائدین، سماجی رہنما، وکلاء، زمینداران اور تاجر برادری کے نمائندے شامل تھے۔ وفود نے ریونیو سے متعلق درپیش مسائل، زمینوں کے تنازعات، انتقالات میں تاخیر اور پٹوار سسٹم سے جڑے مسائل سے وزیر ریونیو کو آگاہ کیا۔ میر عاصم کرد گیلو نے وفود کو یقین دلایا کہ عوام کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کیں کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور ریونیو دفاتر میں سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 MAR 2026 Page No. 12

بلوچستان ہائیکورٹ، واٹر سپلائی اسکیموں سے متعلق درخواست کی سماعت

عملی کام کے بغیر فنڈز کے اجراء کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا جائے، درخواست گزار

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بنچ نے قلعہ عبداللہ میں تین واٹر سپلائی اسکیموں کے فنڈز کے اجراء اور مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ اسکیم نمبر 3835 اور 3916 کے عملی کام کے بغیر فنڈز کے اجراء کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا جائے۔ درخواست میں عدالت سے یہ بھی استدعا کی گئی کہ پی ایچ ای اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کو سات دن کے اندر باضابطہ انکوائری شروع کرنے، فرانزک آڈٹ کرانے، 30 دن میں تفصیلی رپورٹ جمع کرانے اور ذمہ دار افسران و ٹھیکیداروں سے تقریباً 30 ملین روپے کی وصولی کا حکم دیا جائے۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ انکوائری مکمل ہونے تک متعلقہ افسران کو معطل کیا جائے، اسکیموں کا مکمل فرانزک آڈٹ کیا جائے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔ عدالت نے سماعت کے دوران استفسار کیا کہ آیا درخواست گزار نے متعلقہ رکن صوبائی اسمبلی سے اس معاملے پر رابطہ کیا ہے یا نہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ اگر ایم پی اے کی جانب سے اسکیموں کی نشاندہی کی جاتی ہو تو منصوبوں پر عملدرآمد کرانا متعلقہ محکمہ اور عملدرآمد کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ بعد ازاں عدالت نے درخواست گزار عنایت اللہ خان اچکزئی کو روسٹرم پر طلب کیا جنہوں نے حلف پر اپنا بیان ریکارڈ کرایا۔ انہوں نے بتایا کہ قلعہ عبداللہ کے علاقے میں ایم پی اے انجینئر زمرک خان اچکزئی کے فنڈ سے تین واٹر سپلائی اسکیمیں کلی عنایت کاریزی، کلی زبردست کاریزی اور کلی چمن روڈ اڈہ منظور کی گئیں جن پر ایک ایک کروڑ روپے کی لاگت سے منظور کی گئیں۔ ان کے مطابق ان اسکیموں کے فنڈز جاری ہونے کے ایک سال گزرنے کے باوجود عملی کام شروع نہیں کیا گیا۔

کوئٹہ میں عید شاپنگ ٹریفک پلان کو حتمی شکل دیدی گئی

260 افسران و اہلکار خدمات انجام دینگے، عوام بھی ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں، ایس ایس پی ٹریفک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ محمد بلال حسن نے کہا کہ عید شاپنگ ٹریفک پلان کو حتمی شکل دیدی ہے 260 افسران و اہلکار ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کیلئے خدمات انجام دینگے عوام بھی ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کرنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک کے دوران عوام کو سہولیات کی فراہمی اور ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنے کے لئے افسران و اہلکار اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں جس کے باعث اب تک کسی بھی ٹریفک کے مسائل سامنے نہیں آئے جس کا سہرا ٹریفک فورس کو جاتا ہے جو دن رات ڈیوٹی سرانجام دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ عید شاپنگ ٹریفک پلان کو حتمی شکل دیدی ہے کسی کو ٹریفک نظام میں خلل ڈالنے اور تجاوزات قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جبکہ غیر قانونی موٹر سائیکل اسٹینڈ کے باعث بھی ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس موقع پر شہریوں اور دکانداروں سے بھی اپیل کی ہے کہ شہر میں ٹریفک پولیس سے تعاون کرتے ہوئے ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں۔

معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کرنا مشترکہ ذمہ داری ہے، سیدال خان

غربت اور تنگدستی کا شکار افراد کی مدد کے لیے ممکن اقدامات جاری رکھیں گے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اسلامی تعلیمات میں ضرورت مندوں، دکھی اور مصیبت زدہ افراد کی مدد پر خصوصی زور دیا گیا ہے اور یہ عمل نہ صرف باعث اجر و ثواب ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے حالیہ دورہ کوئٹہ کے دوران تقریباً ایک ہزار مستحق خاندانوں میں اپنی ذاتی جیب سے راشن اور عیدی تقسیم کرنے کے موقع پر کہی۔ اس موقع پر سابق ناظمین، سابق کونسلرز اور دیگر معززین شخصیات بھی موجود تھے۔ ڈپٹی چیئرمین کی جانب سے خصوصی طور پر کوئٹہ کے مضافاتی علاقوں میں رہنے والے مستحقین، مساکین اور نادار افراد کو زیادہ ترجیح دی گئی تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں برابر کے شریک ہو سکیں۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ بھی غربت اور تنگدستی کا شکار افراد کی مدد کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عید جیسے خوشیوں بھرے موقع پر ہمیں اپنے اردگرد موجود غرباء، مساکین اور ضرورت مندوں کو ہرگز فراموش نہیں کرنا چاہیے بلکہ بڑھ چڑھ کر ان کی مدد کی جائے۔

Baakhabar Quetta

حکومت بلوچستان نے آج سے صوبہ بھر میں عام تعطیل کا اعلان کردیا

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے 19 مارچ 2026ء بروز جمعرات صوبہ بھر میں عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے ایڈمنسٹریشن ونگ سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، یہ تعطیل پورے صوبے میں نافذ العمل ہوگی اور اس دوران تمام سرکاری دفاتر اور ادارے بند رہیں گے۔ سیکرٹری کی جانب سے جاری کردہ اس اعلامیے کی نقول تمام متعلقہ محکموں بشمول ایڈیشنل چیف سیکرٹری (داخلہ)، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان، رجسٹرار ہائی کورٹ اور تمام ڈویژنل کمشنرز کو ارسال کر دی گئی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

تفتان رائفلز کے جانب سے طلباء وطالبات کے اعزاز میں افطار ڈنر

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تفتان رائفلز کے جانب سے ہنر فاؤنڈیشن کے ایک سو میں طلباء وطالبات سمیت اسٹاف ممبران کیلئے افطار ڈنر کا اہتمام کیا گیا نوکنڈی (این این آئی) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تفتان رائفلز کے جانب سے ہنر فاؤنڈیشن کے ایک سو میں طلباء وطالبات سمیت اسٹاف ممبران کیلئے افطار ڈنر کا اہتمام کیا گیا جس کا مقصد عوام اور سیکورٹی اداروں کے درمیان باہمی اعتماد اور روابط کو مزید مضبوط بنانا تھا اس موقع پر ونگ کمانڈنٹ کرنل فیصل نے طلباء وطالبات اور اسٹاف سے ملاقات کی اور اس بات پر زور دیا کہ نوجوان تعلیم اور ہنر کی حصول پر بھرپور توجہ دے کیونکہ یہی نوجوان ایک خوشحال اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد اور ضمانت ہوتے ہیں آخر میں طلباء وطالبات نے ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی امن وامان کے قیام اور فلاحی سرگرمیوں کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 19 MAR 2026

Page No. 13

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے اصلاحاتی ایجنڈے سے متعلق اقدامات

اعلیٰ سطح اجلاس میں ٹیکس گیپ کے جامع جائزے اور نقشہ سازی پر غور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت بلوچستان ریونیو اتھارٹی اپنے اصلاحاتی ایجنڈے کو آگے بڑھا رہی ہے تاکہ مقامی وسائل کے حصول کو مضبوط بنایا جا سکے اور مالیاتی نظم و نسق کو بہتر کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس عبداللہ خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں اتھارٹی اور محکمہ خزانہ کے سینئر ماہرین نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں ٹیکس گیپ کے جامع جائزے اور محصولات کی استعداد (ریونیو پوٹینشل) کی نقشہ سازی پر غور کیا گیا۔ یہ طے پایا کہ اس مقصد کے لیے محکمہ خزانہ ایشین ڈویلپمنٹ بینک (اے ڈی بی) سے تکنیکی معاونت حاصل کرنے کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ اس مطالعے میں ریونیو کے بنیادی عوامل کی نشاندہی کی جائے گی، جن میں مجموعی معاشی سرگرمی، شرح نمو کے رجحانات، اور خدمات کے شعبے میں موجود غیر استعمال شدہ صلاحیت شامل ہیں۔ خصوصی توجہ سنٹرل پروڈکٹ کلاسیفکیشن (CPC) فریم ورک کے تحت نئے قابل ٹیکس شعبوں کی نشاندہی اور موجودہ نیگیٹو لسٹ نظام کے جائزے پر دی جائے گی تاکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ پہلے سے ٹیکس ادا کرنے والے باضابطہ شعبے پر مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے ٹیکس بیس کو وسعت دی جائے۔ اس تناظر میں غیر رسمی معیشت کو ایک اہم چیلنج قرار دیا گیا، جس کے لیے بدنی ادارہ جاتی اصلاحات، بہتر دستاویزی نظام اور منظم نقشہ سازی کی ضرورت ہے۔ یہ اقدام حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ شفافیت کو فروغ دیا جائے، ٹیکس نظام میں انصاف کو یقینی بنایا جائے، اور صوبے کے لیے ایک پائیدار ریونیو نظام قائم کیا جائے۔

محکمہ زراعت کی تحقیقاتی کاوشیں قابل تعریف، ڈی سی لورالائی

بی ایس ڈی آئی اسکیم کے تحت بھرپور تعاون کرینگے، دو ٹیوب ویلز کا اعلان

لورالائی (خ ن) ڈی جی ایگریکلچر ریسرچ بلوچستان ڈاکٹر محمد قاسم کاکڑ کا لورالائی کے ریسرچ فارم کا دورہ، ڈپٹی کمشنر سے ملاقات۔ جرم پلازم یونٹ کے قیام سے تصدیق شدہ پودوں کی افزائش کو فروغ، بی ایس ڈی آئی اسکیم کے تحت ڈپٹی کمشنر کی دو ٹیوب ویلوں کی فراہمی کی یقین دہانی کروائی۔ ڈائریکٹر جنرل ایگریکلچر ریسرچ بلوچستان ڈاکٹر محمد قاسم کاکڑ نے ضلع لورالائی میں ایگریکلچر ریسرچ ڈائریکٹوریٹ، ریسرچ کنوی فارم اور ایڈاپٹیو ریسرچ فارم کا دورہ کیا۔ اس موقع پر اولیو کمرشل پروجیکٹ کے انچارج وارث بلوچ، افزائش آفیسر معراج خان دومڑ، ماہرین ڈاکٹر نعمان اور عربی اعوان جبکہ فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے کی موجودگی کے ساتھ ایڈاپٹیو ریسرچ کے انچارج محمد نواز کی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ دورے کے دوران جاری زرعی تحقیق، زیتون کی افزائش اور مختلف فیلڈ ٹرائلز کا جائزہ لیا گیا جبکہ مقامی زمینداروں کے ساتھ نشست میں زرعی مسائل اور جدید تحقیق کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر لورالائی سے ملاقات کے دوران انہیں محکمہ زراعت ریسرچ کی جاری سرگرمیوں اور کنوی ریسرچ فارم میں جرم پلازم یونٹ (GPU) کے قیام کے منصوبے پر بریفنگ دی گئی، جس کے تحت زیتون کی اقسام کی ڈی این اے کے ذریعے تصدیق ممکن ہو گی اور مستقبل میں کاشتکاروں کو تصدیق شدہ پودے فراہم کیے جا سکیں گے۔ اجلاس میں علاقے میں خشک سالی اور پانی کی کمی کے پیش نظر ریسرچ کنوی فارم کے لیے دو ٹیوب ویلوں کی درخواست کی گئی۔

شہری اپنی شکایات درج کرائیں، سنٹرل پولیس آفس

واٹس ایپ، ٹول فری نمبر اور تھانوں کے باہر آویزاں نمبرز پر عوامی سہولت موجود ہے

کوئٹہ (خ ن) سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں عوامی شکایات کے ازالے کے لیے براہ راست ہر شہری اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز براہ راست آئی جی پولیس بلوچستان کو دینے کے لیے ان کے واٹس ایپ نمبر 03043470110 پر ارسال کر سکتے ہیں جبکہ اس کے علاوہ ٹول فری نمبر 81-111775544 پر درج کروا سکتے ہیں۔ جو کہ صوبے کے کسی مقام سے اور کسی بھی وقت کال کر کے اپنی شکایات نوٹ کروائے جا سکتے ہیں جبکہ تمام پولیس تھانوں کے باہر آویزاں فون نمبرز پر بھی 9203377 / 9204081 / 9204180 / 9204094 پر کال کر کے اپنی شکایات درج کر سکتے ہیں۔ یہ سہولت عوامی مراکز پر عام شہری کو آگاہی دینے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ جبکہ فیلڈ افسران کو اس حوالے سے پابند کیا گیا ہے کہ وہ شہریوں کو اس سہولت کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے مقامی سطح پر اس کی تشہیر کو یقینی بنائیں جبکہ اس سہولت کا مقصد براہ راست بلوچستان پولیس کے سربراہ تک براہ راست رسائی، پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کو مضبوط کرنے کے علاوہ شفافیت کا فروغ اور ان کے جائز شکایات کا ازالہ فوری ممکن بنانا ہے۔

موسیٰ خیل، ڈی سی کی جانب سے گھر گھر جا کر راشن تقسیم

یہ راشن مستحقین و ناداروں کا حق ہے، جو ان کی دہلیز پر پہنچا رہے ہیں، عبدالرزاق مجگ

موسیٰ خیل (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کی تکمیل ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجگ غریبوں کی دہلیز پر پہنچ گئے بلوچستان حکومت کے عوامی خدمت مشن کو نئی جلا بخشتے ہوئے ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق مجگ نے منفرد اور دل چھو لینے والا اقدام اٹھایا۔ روایتی دفتری پروٹوکول کو بالائے طاق رکھتے ہوئے، انہوں نے خود گھر گھر جا کر بیواؤں، یتیموں اور مستحق خاندانوں میں راشن بیگز تقسیم کیے اس موقع پر انسانیت اور ہمدردی کے مناظر تب دیکھنے کو ملے جب ڈپٹی کمشنر تنگ گلیوں میں خود چل کر نادار افراد کی دہلیز تک پہنچے اور ان کی دادرسی کی تقسیم راشن کے دوران گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق مجگ کا کہنا تھا یہ راشن کسی پر احسان نہیں بلکہ ان مستحقین کا حق ہے جو ہم ان کی دہلیز پر پہنچا رہے ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا واضح حکم ہے کہ خدمت صرف دفتروں تک محدود نہ رہے بلکہ انتظامیہ خود عوام کے پاس جائے۔ جب تک موسیٰ خیل کا ایک بھی گھرانہ بھوکا ہے، ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

لورالائی میں صفائی مہم بھرپور طریقے سے جاری

دوبیگات محلہ خالو زون لیویز لائن اور مرکزی عیدگاہ کے اطراف سے کچرا اٹھا لیا گیا

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کے خصوصی احکامات پر چیئرمین میونسپل کمیٹی لورالائی طاہر خان ناصر اور چیف آفیسر میونسپل کمیٹی لورالائی محب اللہ بلوچ کی ہدایت پر شہر بھر میں صفائی ستھرائی کی بھرپور مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں میونسپل کمیٹی کا عملہ صفائی مختلف علاقوں میں متحرک ہے اور کیری ڈبہ، ٹریکٹر ٹرالی اور دیگر مشینری کے ذریعے کچرے کی بروقت تلفی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ صفائی مہم کے دوران چیئرمین ہاؤس عرب سین محلہ، ندی کی صفائی کا باقاعدہ آغاز کیا گیا جبکہ سلیم داد کمپلینٹ زون امیر زمان محلہ میں کچرا اور نالیوں کی صفائی کی گئی۔ اسی طرح عجب زون نزد امیر خان اسکول دوبیگات محلہ میں نالیوں کی صفائی، خالو زون لیویز لائن محلہ میں کچرے کی صفائی اور باران زون میں مرکزی عیدگاہ کے اطراف صفائی ستھرائی کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ میونسپل کمیٹی کے عملے کی جانب سے رمضان المبارک کے پیش نظر سستا بازار میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی، جراثیم کش اسپرے اور جھاڑو مہم جاری ہے تاکہ شہریوں کو صاف اور صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ شہر کے اہم شاہراہوں، بازاروں اور گلی محلوں میں بھی صفائی کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی طاہر خان ناصر نے اس موقع پر کہا کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں شہریوں کو صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bu'let No. 2

Dated: 19 MAR 2026

Page No. 14

زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کی تحقیقات مکمل، پرنسپل ذمہ دار قرار

رپورٹ وزیر اعلیٰ کو ارسال، عہدے سے ہٹانے اور درختوں کا معاوضہ وصول کرنے کی سفارش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کی تحقیقات مکمل، پرنسپل کو درخت کاٹنے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے عہدے سے ہٹانے اور کاٹنے گئے درختوں کا معاوضہ وصول کرنے کی سفارش کردی، محکمہ جنگلات نے رپورٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو ارسال کردی۔ سیکرٹری جنگلات وجنگلی حیات عمران گچکی نے بتایا کہ 13 مارچ کو کوئٹہ کے زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کی تصاویر اور ویڈیوز سامنے آنے کے بعد ڈپٹی سیکرٹری زراعت اور ڈسٹرکٹ کنزرویٹر جنگلات کوئٹہ پر مشتمل کمیٹی نے معاملے کی تحقیقات شروع کیں، جس کی رپورٹ محکمے کو موصول ہوگئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ کالج میں لگے کوئٹہ پائن، شہتوت اور دیگر اقسام کے 35 درخت کاٹے گئے ہیں، جس کی ذمہ داری کالج کے پرنسپل عبدالرازق ریکی پر عائد ہوتی ہے، رپورٹ میں انہیں عہدے سے ہٹانے اور درختوں کا معاوضہ وصول کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ محکمے نے تحقیقاتی رپورٹ سمری کی صورت میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بھجوادی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت [illegible] سیکرٹری زراعت زرعی کالج کے پرنسپل کو [illegible] معطل کر چکے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

زرعی کالج کے درخت کاٹنے کا ذمہ دار پرنسپل قرار

عہدے سے ہٹانے اور کاٹنے گئے درختوں کا معاوضہ وصول کرنے کی سفارش

کالج میں لگے کوئٹہ پائن، شہتوت اور دیگر اقسام کے 35 درخت کاٹے گئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے زرعی کالج میں درخت کاٹنے کے معاملے کی تحقیقات مکمل، تحقیقاتی کمیٹی نے کالج کے پرنسپل کو درخت کاٹنے کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے عہدے سے ہٹانے اور کاٹنے گئے درختوں کا معاوضہ وصول کرنے کی سفارش کردی، محکمہ جنگلات نے رپورٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو ارسال کردی۔ سیکرٹری جنگلات وجنگلی حیات عمران گچکی نے بتایا کہ 13 مارچ کو کوئٹہ کے زرعی کالج میں درختوں کی کٹائی کی ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

تصاویر اور ویڈیوز سامنے آنے کے بعد ڈپٹی سیکرٹری زراعت اور ڈسٹرکٹ کنزرویٹر جنگلات کوئٹہ پر مشتمل کمیٹی نے معاملے کی تحقیقات شروع کیں،، جس کی رپورٹ محکمے کو موصول ہوگئی ہے،،، جس میں بتایا گیا ہے کہ کالج میں لگے کوئٹہ پائن، شہتوت اور دیگر اقسام کے 35 درخت کاٹے گئے ہیں،،، جس کی ذمہ داری کالج کے پرنسپل عبدالرازق ریکی پر عائد ہوتی ہے،،، رپورٹ میں انہیں عہدے سے ہٹانے اور درختوں کا معاوضہ وصول کرنے کی سفارش کی گئی ہے،، محکمے نے تحقیقاتی رپورٹ سمری کی صورت میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بھجوادی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر سیکرٹری زراعت زرعی کالج کے پرنسپل کو پہلے ہی معطل کر چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 MAR 2026 Page No. 15

حکومت بلوچستان نے مجھے حرام موت سے بچالیا، خودکش حملہ آور خاتون

ٹی ٹی پی کے کمانڈر نے خودکش بمبار بننے کی تربیت دی پھر بی ایل اے کے حوالے کیا گیا

مجھے مزید خودکش بمبار خواتین کو تنظیم کا حصہ بنانے کیلئے استعمال کیا جارہا تھا، لائبہ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے مجھے حرام موت سے بچالیا خضدار سے گرفتار ہونے والی خودکش بمبار خاتون لائبہ عرف فرزانہ نے انکشاف کیا ہے کہ اسے تحریک طالبان پاکستان کے ایک کمانڈر نے خودکش بمبار بننے کی تربیت دی

بعد میں بی ایل اے کے حوالے کیا گیا جو اسے مزید خودکش بمبار خواتین کو تنظیم کا حصہ بنانے کے لیے استعمال کررہے تھے تاہم کیمپ پہنچنے اور خودکش حملے سے قبل ہی سیکورٹی فورسز نے گرفتار کرلیا۔ یہ بات وزیراعلیٰ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے خودکش بمبار خاتون لائبہ عرف فرزانہ نے بتایا کہ وہ خضدار کی تحصیل زہری کے گاؤں چشمہ کی رہائشی ہیں گزشتہ سال جولائی میں اسکا رابطہ تحریک طالبان کے کمانڈر ابراہیم عرف قاسی ماما سے ہوا اور بعد میں کمانڈر ابراہیم سے اس کی ملاقات بھی ہوئی کمانڈر ابراہیم نے خودکش بننے کے لیے اس کی ذہن سازی کی اس کی باتوں سے متاثر ہوکر میں خودکش حملے کے لیے راضی ہوئی۔ لائبہ عرف فرزانہ نے بتایا کہ کمانڈر ابراہیم نے اسکا رابطہ بی ایل اے کے کمانڈر رولجان سے کروایا، کمانڈر رولجان نے مجھے بتایا کہ وہ مجھے خودکش حملے کی ٹریننگ کے لیے بی وائی سی کی ڈاکٹر صبیحہ سے ملوائے گا۔ انہوں نے مجھے یہ ذمہ داری دی کہ میں مزید لڑکیوں کو خودکش حملوں کے لیے تیار کروں جس کے بعد کمانڈر رولجان نے مجھ سے ملاقات کرکے کیمپ لیکر جانا اور خودکش مشن کے لیے ہدف کا بتانا تھا تاہم مجھے خضدار پہنچنے پر گرفتار کرلیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کمانڈر ابراہیم میری ذہن سازی کرکے مجھے غلط استعمال کرنے کی کوشش کی میں آج کے بعد ایسے غلط کام نہ کرنے کا اعادہ کرتی ہوں اور اپنے جیسی تمام لڑکیوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ وہ ایسے غلط کاموں سے خود کو دور رکھیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 19 MAR 2026 Page No. 16

عوام کے حقوق کیلئے جمہوری جدوجہد جاری رکھی جائیگی، پشتونخوا میپ

جمہوری جدوجہد کے تسلسل میں عیدالفطر کے چوتھے دن سردار مصطفیٰ خان ترین پارک پشین میں پارٹی کے زیراہتمام جلسہ عام ہوگا، مرکزی بیان

پارٹی عہدیدار معلم ابراہیم ہزارہ کے گھر پر مسلح افراد کی فائرنگ قابل مذمت ہے، ملزمان کو فوری گرفتار کر کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے، ضلعی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ عیدالفطر کے چوتھے دن سردار مصطفیٰ خان ترین پارک ضلع پشین میں پارٹی کے زیر اہتمام صبح ساڑھے 9 بجے جلسہ عام ہوگا۔ جلسہ عام سے پشتونخوامیپ کے چیئرمین و تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی، پارٹی کے دیگر مرکزی اور صوبائی قائدین خطاب فرمائینگے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خلیج میں ایران، اسرائیل اور امریکہ کے جنگ اور دوسری طرف پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری جھڑپوں ....

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

، خطے کی کشیدہ انتہائی نازک صورتحال اور زرروزور کے بھونڈے طریقے سے مسلط نااہل ناکام حکومت کے نتیجے میں ملک میں آئین کی پامالی، عدلیہ کی آزادی سلب کرنے، میڈیا کا گلہ گھونٹنے، مہنگائی، بیروزگاری، ملک کے ناکام داخلہ پالیسی، معیشت کی زبوں حالی، جاری سخت ترین بدامنی کی صورتحال اور عوام کے ہر دلعزیز لیڈر عمران خان کی رہائی اور دیگر عوامی مسائل ونکات پر بات ہوگی۔ جلسہ عام ضلع پشین سردار مصطفیٰ خان ترین پارک میں صبح ساڑھے 9 بجے شروع ہوگا۔ جلسے میں ضلع پشین اور دیگر علاقوں کے محب وطن، جمہوریت پسند عوام سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ دراین اثنا پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں تحصیل سریاب ہزار ناؤن علاقائی یونٹ کے سینئر معاون سیکرٹری معلم ابراہیم ہزارہ کے گھر پر مسلح افراد کی فائرنگ اور خوف وہراس پھیلانے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ واقعہ نہ صرف غیر قانونی عمل ہے بلکہ معاشرتی امن کے لیے بھی شدید خطرہ ہے جو نہ صرف دہشتگردی کے زمرے میں آتا ہے اور قانون کو ہاتھ میں لینے والے عناصر شہریوں کے بنیادی حقوق پامال کرنے اور ریاستی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف ہے۔ اس میں ملوث افراد کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی ہونی چاہیے تاکہ معاشرے میں امن وامان برقرار رکھا جاسکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی ہزارہ ناؤن کے سینئر رکن معلم ابراہیم ہزارہ کی رہائش گاہ کے باہر دوسری بار مسلح افراد فائرنگ کرنے، خوف وہراس پھیلانے اور سنگین جرم کے مرتکب ہوئے ہیں اور ان عناصر کی ویڈیو فوٹیج سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوچکی ہے لیکن اس کے باوجود فائرنگ میں ملوث ملزمان کی عدم گرفتاری پولیس تھانے کے ایس ایچ او اور متعلقہ عملے کی کارکردگی پر سوالیہ نشان اٹھاتی ہے۔ اس سے پہلے بھی ان کے گھر پر بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر پارٹی رکن یا ان کے خاندان کو خدانخواستہ کوئی بھی نقصان پہنچا تو اس کی ذمہ دار حکومت، انتظامیہ اور متعلقہ پولیس تھانہ پر عائد ہوگی۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ آئی جی پولیس بروری پولیس تھانے کے ایس ایچ او کو فائرنگ اور مسلسل خوف وہراس پھیلانے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت ان پر مقدمہ چلانے کے لیے احکامات جاری کرے اور معلم ابراہیم ہزارہ اور ان کے خاندان کی حفاظت کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں

صوبے بھر میں مضر صحت اشیائے خورد ونوش کی بہتات تشویشناک ہے، پشتونخوا نیپ

متعلقہ ادارے، بالخصوص فوڈ اتھارٹی، اپنی بنیادی ذمہ داریاں ادا کرنے میں بری طرح ناکام دکھائی دیتے ہیں، عوام کی صحت خطرے میں ہے

خوراک کا معیار انسانی صحت کیلئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے، بدقسمتی سے ہمیں بنیادی غذائی اشیا تک میں خالص پن، معیار اور صفائی میسر نہیں

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ ایک تفصیلی اور اہم پریس ریلیز میں کوئٹہ شہر سمیت صوبہ بلوچستان کے مختلف اضلاع، تحصیلوں اور قصبوں میں فروخت ہونے والی اشیائے خورد ونوش کی انتہائی ناقص، غیر معیاری، ملاوٹ شدہ اور مضر صحت صورتحال پر گہری تشویش، شدید افسوس اور سخت ردعمل کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں اس امر پر بھی سخت برہمی کا اظہار کیا گیا کہ متعلقہ ادارے، بالخصوص فوڈ اتھارٹی، اپنی بنیادی ذمہ داریاں ادا کرنے میں بری طرح ناکام دکھائی دیتے ہیں، جس کی وجہ.........

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سے عوام کی صحت مسلسل خطرے میں پڑی ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آج کے دور میں جب خوراک کا معیار انسانی صحت کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے، بدقسمتی سے عوام کو روزمرہ استعمال کی بنیادی غذائی اشیا تک میں خالص پن، معیار اور صفائی میسر نہیں۔ صوبائی سیکرٹریٹ کے مطابق کوئٹہ شہر اور دیگر علاقوں میں بیکری آئٹم، مٹھائیاں، مختلف اقسام کے شربت، جوس، کولڈ ڈرنکس، آئس کریم، پاپڑ، مصالحہ جات اور دیگر تیار شدہ کھانوں میں ناقص اجزا، غیر معیاری اور خطرناک رنگ، مضر صحت کیمیکلز، ناقابل استعمال تیل اور ایکسپائر شدہ اشیا کا بے دریغ استعمال کیا جارہا ہے، جس کے خلاف عوام کی جانب سے مسلسل شکایات موصول ہورہی ہیں۔ اس تشویشناک صورتحال کے نتیجے میں بچوں، خواتین، بزرگوں اور محنت کش طبقے میں معدے، جگر، جلد، آنتوں اور دیگر مہلک بیماریوں میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، جو نہ صرف انفرادی صحت بلکہ مجموعی طور پر معاشرتی صحت کے لیے ایک سنگین خطرہ بنتا جارہا ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق ملاوٹ شدہ خوراک کا مسلسل استعمال مستقبل میں بڑے پیمانے پر پیچیدہ بیماریوں کو جنم دے سکتا ہے

فتنہ الہند کی خودکش بمبار کی گرفتاری اہم کامیابی ہے، جمال رئیسانی

ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اداروں نے سازش کو بروقت ناکام بنایا

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز اور انٹیلیجنس اداروں کی جانب سے فتنہ الہند سے وابستہ خاتون خودکش بمبار کی بروقت گرفتاری ایک نہایت اہم اور قابل تحسین کامیابی ہے۔ اس پیشہ ورانہ اور بروقت کارروائی پر میں وزیراعلی ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان اور تمام سیکیورٹی اداروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس موثر کارروائی نے نہ صرف ایک بڑے سانحے کو بروقت ناکام بنایا بلکہ بے شمار معصوم جانوں کو محفوظ بنایا یہ کامیابی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہمارے ادارے ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کے لیے ہمہ وقت چوکس، مستعد اور مکمل طور پر تیار ہیں۔ سوشل میڈیا پر کچھ عناصر ان دہشتگردوں اور تنظیموں کے حق میں بیانیہ بنانے کی کوشش کررہے ہیں، جبکہ یہ دہشتگرد تنظیمیں معصوم بچوں اور کم عمر لڑکیوں کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتے میں نے ہمیشہ یہ آواز اٹھائی ہے کہ دہشتگردی کے خلاف یہ جنگ صرف سیکیورٹی فورسز یا حکومت بلوچستان کی نہیں بلکہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ یہ صرف ہتھیاروں کی جنگ نہیں بلکہ بیانیے کی بھی جنگ ہے، اور یہ تب ہی جیتی جاسکتی ہے جب ریاست، ادارے اور عوام ایک صفحے پر متحد ہوکر کھڑے ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4　　　Dated: 19 MAR 2026　　　Page No. 17

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک

جونیئر افسران کی تعیناتی امن وامان میں خلل کی بڑی وجہ، تجربہ کار افسران کی صلاحیتوں سے فائدہ نہیں اٹھایا جارہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک۔ قابو پانے کے لیے حکومتی سطح پر مسلسل دعوے تو کیے جا رہے ہیں تاہم عملی اقدامات کے حوالے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ ذرائع کے مطابق صوبے کے مختلف اضلاع میں پی ایس پی گروپ سے تعلق رکھنے والے جونیئر اور نسبتاً ناتجربہ کار افسران کو اہم انتظامی عہدوں پر تعینات کیا جارہا ہے۔ بلوچستان پولیس کے گریڈ 18 کے ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا ہے کہ بلوچستان میں جونیئر افسران کی تعیناتی امن وامان میں خلل کی بڑی وجہ ہے، جبکہ بلوچستان کانسٹیبلری کے ڈی ایس پیز کو بھی شولڈر پروموشن کے ذریعے سینیارٹی کو نظرانداز کرتے ہوئے ڈی پی او جیسے اہم عہدوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ دوسری جانب گریڈ 18 کے مقامی اور تجربہ کار افسران کو یا تو او ایس ڈی بنا دیا گیا ہے یا دفاتر تک محدود رکھا گیا ہے، جس کے باعث ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے موثر طور پر فائدہ نہیں اٹھایا جارہا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی: قبائلی تصادم میں ایک شخص زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب قبائلی تصادم، معروف قبائلی شخصیت میر محمد اشرف مینگل شدید زخمی، ہسپتال منتقل، ملزمان فرار۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب صدر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ محمد رحیم مینگل میں مسلح قبائلی تصادم شدید فائرنگ، معروف قبائلی شخصیت میر محمد اشرف مینگل شدید زخمی ہو گئے واقعے کی اطلاع پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی

Century Express Quetta

قلات میں اسلحے کی نمائش پر مکمل پابندی عائد

مساجد وعیدگاہوں کیلئے واک تھرو گیٹس اور اضافی اہلکاروں کی تعیناتی کا فیصلہ

قلات (ج ن) بلوچستان کے تاریخی شہر قلات میں عید الفطر کے مذہبی تہوار کے موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان اور آئی جی بلوچستان پولیس کے احکامات پر سخت سیکیورٹی پلان کا حکم جاری کیا گیا ہے ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن قلات کی گائیڈ لائن کے مطابق ضلعی پولیس قلات نے عید الفطر کے ایام میں سیکیورٹی صورتحال برقرار رکھنے بازاروں میں ٹریفک رش سے شہریوں کو محفوظ رکھنے مساجد اور عید گاہوں کے لیے واک تھرو گیٹس اور عوامی جگہوں پر گشت کے لیے اضافی اہلکاروں کی تعیناتی کا فیصلہ کیا گیا ہے قلات بازاری چاندرات سے زیادہ پولیس اہلکاروں کی ٹیمیں شاپنگ سینٹرز اور پرہجوم علاقوں کی نگرانی کریں گی، اور ٹریفک کے خصوصی منصوبے نافذ ہونگے پولیس اسٹیشن کی سطح پر نگرانی کی ٹیموں کے ساتھ موبائل اور موٹر سائیکل گشت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے جو حساس علاقوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن قلات کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ضلع بھر میں آتشیں اسلحے کی نمائش پر سخت پابندی عائد کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 19 MAR 2026 Page No. 18

چمن پسنجر ٹرین کی معطلی سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن پسنجر ٹرین کی عید کے قریب آتے ہی معطلی سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے، اور ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں من مانا اضافہ کر دیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق چمن پسنجر کی بندش کی سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ 145 کلومیٹر کے سفر میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ سفر کرتے ہیں چند روز سے ٹرین کی بندش سے عوام آسان سفر سے محروم ہیں پسنجر ٹرین کوئٹہ کئی اہم ریلوے اسٹیشنوں سے گزرتے ہوئے چمن تک جاتی ہے اب عید کے موقع پر اسکی بندش سے مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے ریلوے حکام سے مطالبہ کیا کہ عید کے دوران ٹرین سروس فوری بحال کی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ سمنگلی روڈ کی ادھوری تعمیر سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا

فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث اس شاہراہ پر کام روکنا پڑا ہے، پی ڈی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے سمنگلی روڈ پر وزیر اعلیٰ کوئٹہ بیوٹی فیکیشن پروجیکٹ کے سڑک کی تعمیر کا منصوبے پر کام فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث روک دیا گیا،، شاہراہ کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئٹہ کے سمنگلی روڈ پر ایک کلومیٹر روڈ کی تعمیر کا کام پچھلے چھ ماہ سے جاری ہے اس کے لئے سڑک کے کافی حصوں کو ادھیڑ......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

اگیا ہے پچھلے کچھ روز سے اس سڑک کی تعمیر کا کام روک دیا گیا ہے سڑک کی تعمیر بند ہونے سے شہریوں کو اس شاہراہ پر سفر میں مشکلات ہیں وہاں دوکاندار بھی گرد مٹی اڑنے سے پریشان ہیں اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ کوئٹہ بیوٹی فیکیشن پروجیکٹ کے ڈائریکٹر محمد رفیق بلوچ نے بتایا کہ فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث اس شاہراہ پر کام روکنا پڑا ہے اس شاہراہ پر گذرنے کیلئے متبادل راستہ بنا دیئے گئے ہیں، فنڈز ملتے ہی کام کا اغاز کر دیا جائے گا۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ میں بارش، نکاسی آب کا نظام درہم برہم

بجلی وگیس بندش سے شہری مشکلات کا شکار نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر بہہ نکلا

کوئٹہ (اے ین ین) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہونے والی حالیہ بارش کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا تاہم شہریوں کو متعدد مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بارش کے بعد شہر کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب کا نظام ناکارہ ہونے سے نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر بہہ نکلا، جس نے کئی مقامات پر ندی نالوں کا منظر پیش کرنا شروع کر دیا۔ گلیاں اور شاہراہیں پانی سے بھر گئیں، جس سے ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہوئی۔ دوسری جانب بجلی اور گیس کی طویل بندش نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ خصوصاً سحر و افطار کے اوقات میں گیس کی عدم دستیابی کے باعث روزہ داروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ بجلی کی آنکھ مچولی نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بارش کے باعث بجلی و گیس کی بندش ناقابل برداشت ہے، عیدالفطر کی خریداری کے لیے بازاروں کا رخ کرنے والے افراد کو بھی پانی جمع ہونے اور کیچڑ کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند روز کے دوران موسم مزید سرد اور جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ درجہ حرارت میں کمی بھی متوقع ہے۔ شہری حلقوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ نکاسی آب کے نظام کو فوری بہتر بنایا جائے اور بجلی و گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔

Century Express Quetta

زہری ٹاؤن کی بجلی تین ماہ سے بند، اہل علاقہ پریشان

فوری بحالی کا مطالبہ، جلد بحال نہ کی گئی تو احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ کے نواحی علاقے زہری ٹاؤن کے مکینوں نے کہا ہے کہ زہری ٹاؤن میں گزشتہ تین ماہ سے بجلی کی مسلسل بندش نے علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا، بجلی کی عدم فراہمی کے باعث معمولات زندگی بری طرح متاثر ہیں جبکہ شہری شدید اذیت میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی بحالی کے لیے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں، بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی فراہمی بھی متاثر ہو رہی ہے، جس سے لوگوں کو پینے کے صاف پانی تک کے حصول میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام اور کیسکو سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر جلد بجلی بحال نہ کی گئی تو وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 MAR 2026 Page No. 19

ہندوستان افغان سرزمین کے ذریعے دہشتگردی بند کرے

یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ ہندوستان ایک عرصے سے افغان سرزمین کے ذریعے پاکستان میں مسلسل دہشتگردی کے واقعات کروا رہا ہے اس مقصد کیلئے وہ ساری پلاننگ افغانستان میں کرتا ہے اور اس میں افغانستان اس کا مکمل ساتھ دیتا ہے اس کے ثبوت وقتاً فوقتاً پاکستان کو ملتے رہتے ہیں، انڈیا کو یہ اقدام قابل مذمت ہے جو خطے کیلئے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے۔

گزشتہ روز پاکستان نے ہندوستانی بیان کے ردعمل میں انڈیا کو تنبیہ کی ہے کہ وہ افغان سرزمین کے ذریعے دہشتگردی بند کرے ہندوستانی وزارت خارجہ کا بیان مضحکہ خیز اور منافقانہ ہے دہشتگردوں کی ہندوستان کی جانب سے سرپرستی اور معاونت سب پر عیاں ہے۔ ہندوستان افغانستان سمیت خطے میں تخریبی کردار ادا کر رہا ہے پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے، دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق افغان سرزمین سے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان پاکستان میں دہشتگرد کارروائیاں کررہے ہیں۔

ہندوستان کا افغان سرزمین کے ذریعے پاکستان میں دہشتگردی کروانا قابل مذمت ہے اس کے یہ اقدامات اس بات کے واضح ثبوت ہیں کہ وہ پاکستان کا ازلی دشمن ہے وہ ایسا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا جس میں وہ پاکستان کو کسی بھی طرح کا نقصان نہ پہنچائے۔ اس مقصد کیلئے ہر حربے استعمال کرتا رہتا ہے وہ اکثر اپنے ملک میں ہونیوالے دہشتگردی کا بغیر کسی تحقیق پاکستان پر الزام لگا دیتا ہے جو بعد میں غلط ثابت ہوتے ہیں، پچھلے دنوں ہندوستان نے اسی طرح کا ایک بہانہ بنا کر سندھ طاس معاہدہ ختم کرنے کا اعلان کیا اور پھر دونوں ممالک کے درامین جنگ چھڑ گئی جس میں پاکستان نے ہندوستان کو عبرتناک شکست دیکر یہ ثابت کر دیا کہ وہ ایسے حربوں سے ڈرنے والا نہیں وہ ایک ایٹمی ملک ہونے کے ناطے اپنی حفاظت کرنا خوب جانتا ہے۔ جہاں تک پاکستان کے خلاف دہشتگردی کیلئے افغان سرزمین کے استعمال ہونے کی بات ہے تو افغانستان کیلئے ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ وہ اپنی سرزمین ایک ایسے ملک کیخلاف استعمال کر رہا ہے جو اس کا محسن ملک ہے اس نے لاکھوں افغان مہاجرین کو کئی سالوں تک پناہ دی لیکن انہوں نے اس کا بدلہ اس طرح دیا کہ وہ اپنی سرزمین سے دہشتگردی کروا رہا ہے، ایسا کرنا اس کو کسی بھی طرح زیب نہیں دیتا افسوس کی بات یہ کہ موجودہ افغان حکومت نے کئی بار وعدہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کیخلاف دہشتگردی کیلئے اپنی سرزمین استعمال نہیں کرے گی بلکہ اس کے باوجود افغان سرزمین پاکستان میں دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہی ہے جو کہ افغان حکومت کی کارکردگی پر ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ اس لیئے افغان حکومت کو اپنی اصلاح کرتے ہوئے اپنے وعدوں کی پاسداری کرنی چاہیے جو کہ نا گزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 19 MAR 2026 Page No. 20

تربت میں گرین بس سروس کا آغاز قابل تحسین اقدام

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جس کی ایک نمایاں مثال تربت میں گرین بس سروس کا آغاز ہے۔ یہ اقدام نہ صرف شہریوں کو جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کی سنجیدہ کوششوں کا عکاس

تحریر: چاکر بلوچ۔

ہے بلکہ اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ حکومت شہری مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ تربت، جو ضلع کیچ کا مرکزی اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا شہر ہے، گزشتہ چند برسوں کے دوران آبادی میں اضافے اور شہری پھیلاؤ کے باعث ٹرانسپورٹ کے سنگین مسائل سے دوچار رہا۔ شہریوں کو روزمرہ امور، تعلیم اور کاروباری سرگرمیوں کیلئے مناسب اور معیاری سفری سہولیات کی کمی کا سامنا تھا۔ ماضی میں تربت میں زیادہ تر

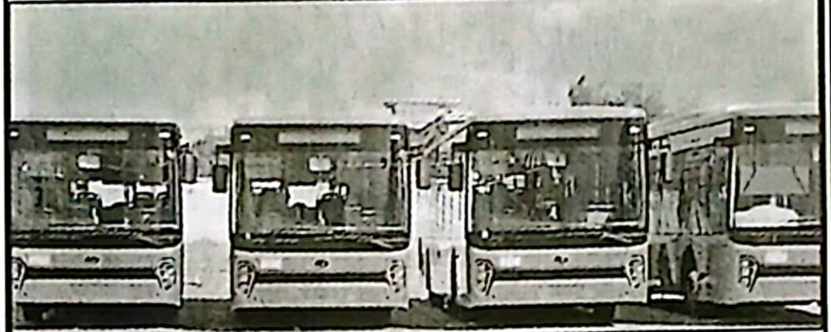

پرانی اور غیر معیاری ٹرانسپورٹ استعمال ہو رہی تھی، جو نہ صرف غیر محفوظ تھی بلکہ وقت کی پابندی سے بھی عاری تھی۔ خواتین، بزرگوں اور طلبہ کو خاص طور پر سفر کے دوران مشکلات کا سامنا رہتا تھا، جس سے شہری زندگی متاثر ہو رہی تھی۔ گرین بس سروس کے آغاز نے ان دیرینہ مسائل کے حل میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جدید، آرام دہ اور محفوظ بسوں کی فراہمی نے شہریوں کو ایک باعزت اور معیاری سفری سہولت فراہم کی ہے، جس نے روزمرہ زندگی میں نمایاں آسانی پیدا ہوئی ہے۔ ان بسوں میں ایئر کنڈیشننگ، کشادہ اور آرام دہ نشستیں، اور خواتین کیلئے مخصوص جگہ جیسی جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جو ایک مہذب اور محفوظ سفری ماحول کو یقینی بناتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سروس کی باقاعدگی اور وقت کی پابندی نے عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا ہے۔ گرین بس سروس کی بدولت شہر کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطہ بہتر ہوا ہے، جس سے طلبہ، سرکاری ملازمین اور مزدور طبقے کو خاص فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اب شہری بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کے قابل ہو گئے ہیں، جو کسی بھی ترقی پذیر شہر کیلئے ایک بنیادی ضرورت ہے۔ مزید برآں، ٹرانسپورٹ کے مسائل جیسے رش، غیر منظم نظام اور زائد کرایوں میں بھی نمایاں کمی آئی ہے۔ اس سروس نے نہ صرف سفری اخراجات کو متوازن بنایا ہے بلکہ ایک منظم اور قابل اعتماد ٹرانسپورٹ نظام بھی متعارف کرایا ہے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو بھرپور پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ایک دیرینہ مسئلے کے حل کیلئے عملی اور مؤثر قدم اٹھایا ہے، جو یقیناً قابل تحسین ہے۔ خاص طور پر خواتین اور طلبہ نے اس سروس کو ایک محفوظ اور باوقار ذریعہ سفر قرار دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر اس سروس کو مزید وسعت دی جائے اور نئے روٹس شامل کیے جائیں تو تربت میں ٹرانسپورٹ کا نظام مزید مستحکم ہو سکتا ہے، جس سے شہری ترقی کی رفتار بھی تیز ہوگی۔ آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ گرین بس سروس تربت کے عوام کیلئے ایک اہم اور مثبت پیش رفت ہے، جس نے نہ صرف سفری سہولیات کو بہتر بنایا بلکہ عوام کا حکومت پر اعتماد بھی بحال کیا ہے۔ اس منصوبے کا تسلسل اور مزید بہتری وقت کی اہم ضرورت ہے۔

☆☆☆